سوال

(242)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، پانچ بیٹیاں، ایک بھائی اور ایک بہن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام حاجی ریاست علی بن محمد مصطفی فوت ہوگئے جس نے ورثاء میں سے بیوی، پانچ بیٹیاں ایک بھائی اور دو بہنیں چھوڑے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ پہلے میت کے مال سے کفن دفن کا خرچہ اور قرض ادا کر کے یہ وصیت کو دیکھا جائے گا اگر وصیت ہے تو ثلث مال سے اس کی ادائیگی کی جائے گی پھر منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: حافی ریاست علی بن محمد مصطفی کل ملکیت 1روپیہ۔

وارثاء: بیوی 2آنہ۔ 5بیٹیاں 8پسہ 10آنہ، بھائی 1آنہ 8پسہ، دو بہنیں 1آنہ 8پسہ مشترکہ۔

جدید اعشاری طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی 1/8=12.5

5بیٹیاں 2/3/66.66 فی کس13.33

بھائی عصبہ10.42

2بہن عصبہ 10.42 فی کس5.21

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 650

محدث فتویٰ